Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

نون ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

Daily ALFAZL RABWAH

بروز جمعرات

بانی: مسعود احمد دہلوی

چندہ نمبر ۵۳۵۴

قیمت

جلد ۶۲/۲۷ | ۶ رمضان ۱۳۹۲ھ ۴ اخاء ۱۳۵۲ھش ۴ اکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۲۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۳ اخاء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔ "طبیعت بفضلہ تعالیٰ پہلے سے بہتر ہے"۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تا حال پشاور میں قیام فرما ہیں۔ آپ کی طبیعت شدید سر درد اور جسم میں درد کی وجہ سے ناساز رہتی ہے۔ احباب جماعت آپ کی کامل و عاجل شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

گزشتہ ماہ مکرم ڈاکٹر عبدالقدیر صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ قاضی احمد ضلع نواب شاہ کراچی میں بس کے ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ اُن کا نیچے کا جبڑا ٹوٹ گیا ہے اور اسوقت جناح ہسپتال کراچی میں زیر علاج ہیں۔

جملہ احباب جماعت سے ڈاکٹر صاحب کی کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(نصر اللہ خان ناصر مربی سلسلہ احمدیہ نواب شاہ)

دردمندانہ درخواستِ دُعا

(محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب دارالصدر ربوہ)

مارچ ۱۹۷۲ء کراچی میں خاکسار پر دل کا حملہ ہوا تھا۔ جس کے لئے تقریباً دو ماہ ہسپتال میں زیرِ علاج رہنا پڑا۔ ہسپتال سے فارغ ہونے کے بعد طبیعت کافی حد تک سنبھل گئی تھی۔ لیکن پھر کچھ عرصہ کے بعد وقفہ وقفہ سے دل کی تکلیف کا عارضہ ہوتا رہا اور اب تک یہ سلسلہ جاری ہے۔

احباب جماعت سے خاص طور پر رمضان المبارک کے ان بابرکت ایام میں مکمل صحت یابی کے لئے دردمندانہ درخواستِ دعا ہے۔

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا تزکیہ نفس کیلئے ضروری ہے

روزہ دار کو خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہیئے

"صلوٰۃ کے بعد روزہ کی عبادت ہے۔ افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بعض مسلمان کہلانے والے ایسے بھی ہیں جو ان عبادات میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں وہ اندھے ہیں اور خدا تعالیٰ کی حکمتِ کاملہ سے آگاہ نہیں۔ تزکیہ نفس کے واسطے یہ عبادات لازمی پڑی ہوئی ہیں۔ ۔ ۔ ۔ کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے۔ اس سے کشفی طاقت بڑھتی ہے۔ انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا۔ بالکل ابدی زندگی کا خیال چھوڑ دینا اپنے اوپر قہرِ الٰہی کا نازل کرنا ہے۔"

"روزہ دار کو خیال رکھنا چاہیئے کہ روزہ سے صرف یہ مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے بلکہ خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہیئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے۔ ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہو کر ان ضرورتوں سے انقطاع کر کے تبتّل الی اللہ حاصل کرنا چاہیئے۔ بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی مگر اس نے روحانی روٹی کی پرواہ نہیں کی۔ جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے اور اس سے روحانی قویٰ تیز ہوتے ہیں۔" (لیکچر لاہور الّا اللہ صفحہ ۴۲)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

چوتھا اور آخری مرحلہ ختم ہونے میں چند ماہ باقی رہ گئے ہیں

تمام دنیا میں اسلام کے غلبہ کا حصول ہم سے بہت قربانیاں چاہتا ہے۔ تمام شرائط [illegible] الکفر ملۃ واحدۃ کے مطابق اس بات کیلئے جمع ہیں کہ اس مہم کو کامیاب ہونے دیا جائے۔ اس لئے ہم پر جن کے سپرد یہ عظیم کام ہوا ہے۔ بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کو اتنا مضبوط کر دیں کہ کسی وقت بھی روپیہ کی بے توجہی سے کام میں روک پیدا نہ ہو۔ اس فنڈ کا چوتھا اور آخری مرحلہ ختم ہونے میں اب چند ماہ ہی باقی رہ گئے ہیں۔ عہدہ داران پوری توجہ سے سوفیسدی وصولیوں کا انتظام کریں۔ خدا اللہ ما جد ہوں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ اخاء ۱۳۵۲ ہش

حقیقتِ اسلام اور اس کے دو بنیادی تقاضے

قرآن مجید کی آیات اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پُر معارف تحریرات کی رُو سے ہم یہ واضح کر چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ زندہ اور حقیقی تعلق قائم کرنے کیلئے دو ذرائع کا اختیار کرنا ازبس ضروری ہے۔ اوّل اسلام پر کماحقہٗ عمل اور دوسرے دُعاؤں میں غیر معمولی شغف۔

لیکن ان ہر دو ذرائع کو صحیح معنوں میں اختیار کرنے اور ان کے طیب و شیریں ثمرات سے حصہ لینے کے لئے ان کی اصل حقیقت سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔ اس کے بغیر ان ہر دو ذرائع کو حقیقی طور پر اختیار کرنا ممکن ہی نہیں ہے۔ جو لوگ ان ذرائع کی اصل حقیقت سے آگاہ ہوئے اور ان کا حقیقی عرفان حاصل کئے بغیر اپنے رنگ میں اور اپنے خود ساختہ طریق کے مطابق انہیں اختیار کرتے ہیں وہ اس کے طیب و شیریں ثمر یعنی تعلق باللہ کی نعمت عظمیٰ سے محروم ہی رہتے ہیں۔ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لوگوں کو خدا تعالیٰ کے آستانہ پر جھکانے اور اس کے ساتھ زندہ اور حقیقی تعلق قائم کرانے کی غرض سے ہی مبعوث ہوئے تھے اس لئے آپ نے جہاں ان ہر دو ذرائع کی اہمیت کو ذہن نشین کرایا وہاں ساتھ ہی اسلام اور دُعا کی اصل حقیقت پر سے پردہ اٹھا کر ان کے لئے تعلق باللہ کے حصول اور اس میں ترقی کو ممکن اور آسان بنا دیا۔ ذیل میں ہم اسلام کی حقیقت کو خود حضور علیہ السلام کے پُر معارف الفاظ میں ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔

حضور علیہ السلام تعلق باللہ کے دو یقینی اور حتمی ذرائع یعنی اسلام اور دعا کی اہمیت و واضح کرنے کے بعد حقیقتِ اسلام کو ذہن نشین کراتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اسلام کیا ہے؟ وہی جلتی ہوئی آگ ہے جو ہماری سفلی زندگی کو بھسم کر کے اور ہمارے باطل معبودوں کو جلا کر سچے اور پاک معبود کے آگے ہماری جان ہمارے مال اور ہماری آبرو کی قربانی پیش کرتی ہے۔ ایسے چشمے میں داخل ہو کر ہم ایک نئی زندگی کا پانی پیتے ہیں اور ہماری تمام روحانی قوتیں خدا سے یوں پیوند پکڑتی ہیں جیسا کہ ایک رشتہ دوسرے رشتہ سے پیوند کیا جاتا ہے۔ بجلی کی آگ کی طرح ایک آگ ہمارے اندر سے نکلتی ہے اور ایک آگ اوپر سے ہم پر اترتی ہے اور ان دونوں شعلوں کے ملنے سے ہماری تمام ہوا و ہوس اور غیر اللہ کی محبت بھسم ہو جاتی ہے اور ہم اپنی پہلی زندگی سے مر جاتے ہیں۔ اس حالت کا نام قرآن شریف کی رُو سے اسلام ہے۔" (اسلامی اصول کی فلاسفی)

اس سے ظاہر ہے کہ اسلام پر کماحقہٗ عمل اس امر کا متقاضی ہے کہ انسان جان و تن اور ہمہ روح خدا ہی کا ہو جائے اور اپنی ساری زندگی اور اپنی ہر شے کو اسکی راہ میں وقف کر دے۔ جب وہ ایسا کر دکھاتا ہے تو وہ خدا کے نزدیک محبوبیت کا مقام حاصل کر لیتا ہے اور پھر خدا بھی اس کا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ اسلام کی اس حقیقت اور اسکے تقاضوں پر کسی قدر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اسلام کی حقیقت نہایت ہی اعلیٰ ہے اور کوئی انسان کبھی اس شریف لقب اہل اسلام سے حقیقی طور پر ملقب نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ اپنا سارا وجود مع اس کی تمام قوتوں اور خواہشوں اور ارادوں کے جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف ہو جاوے اور اپنی انانیت سے مع اس کے جمیع لوازم کے ہاتھ اٹھا کر اس کی راہ میں نہ لگ جاوے۔ پس حقیقی طور پر اسی وقت کسی کو مسلمان کہا جائے گا جب اس کی خائفانہ زندگی پر ایک سخت انقلاب وارد ہو کر اسکے نفسِ امارہ کا نفسِ مطمئنہ مع اس کے تمام جذبات کے یکدفعہ مٹ جائے اور پھر اس موت کے بعد حسن اللہ ہونے کے نئی زندگی اس میں پیدا ہو جائے اور وہ ایسی پاک زندگی ہو جو اس میں بجز طاعت خالق اور ہمدردی مخلوق کے اور کچھ بھی نہ ہو۔" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۶۰)

پھر حقیقتِ اسلام اس کیفیت کا نام ہے کہ انسان کی نفسانی زندگی پر موت وارد ہو کر جنابِ الٰہی سے ایک نئی اور پاک زندگی عطا ہو اور اس نئی زندگی کے زیرِ اثر اس میں طاعتِ خالق اور ہمدردیٔ مخلوق کے سوا کچھ بھی باقی نہ رہے۔

اسلام کی اس حقیقت کو واضح کرنے کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس امر پر بھی روشنی ڈالی ہے کہ طاعتِ خالق اور ہمدردیٔ مخلوق کے لحاظ سے ایک حقیقی مسلمان کا کس اوجِ کمال پر پہنچنا ضروری ہے۔ چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اس امر کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"خالق کی طاعت اس طرح سے کہ اس کی عزت و جلال اور یگانگت ظاہر کرنے کیلئے بے عزتی اور ذلت قبول کرنے کیلئے مستعد ہو اور اس کی وحدانیت کا نام زندہ کرنے کے لئے ہزاروں موتوں کو قبول کرنے کیلئے تیار ہو اور اس کی فرمانبرداری میں ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ کو بخوشی خاطر کاٹ سکے اور اسکے احکام کی عظمت کا پیار اور اسکی رضاجوئی کی پیاس گناہ سے ایسی نفرت دلا دے کہ گویا وہ کھا جانے والی ایک آگ ہے یا ہلاک کرنے والی ایک زہر ہے یا بھسم کر دینے والی ایک بجلی ہے جس سے اپنی تمام قوتوں کے ساتھ بھاگنا چاہیئے۔ غرض اس کی مرضی ماننے کے لئے اپنے نفس کی سب مرضیات چھوڑ دے اور اسکے پیوند کیلئے جانکاہ زخموں سے مجروح ہونا قبول کرلے اور اسکے تعلق کا ثبوت دینے کیلئے سب نفسانی تعلقات توڑ دے۔

اور خلق کی خدمت اس طرح سے کہ جس قدر خلقت کی حاجات ہیں اور جس قدر مختلف وجوہ اور طرق کی راہ سے قسامِ ازل نے بعض کو بعض کا محتاج کر رکھا ہے۔ ان تمام امور میں محض للہ اپنی حقیقی اور بے غرضانہ اور سچی ہمدردی سے جو اپنے وجود سے صادر ہو سکتی ہے اور ان کو نفع پہنچا دے اور ہر یک مدد کے محتاج کو اپنی خداداد قوت سے مدد دے اور ان کی دنیا و آخرت دونوں کی اصلاح کے لئے زور لگا دے۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۶۱، ۶۲)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان جملہ ارشادات سے یہ امر روزِ روشن کی طرح عیاں ہو جاتا ہے کہ اسلام پر محض رسمی ایمان کے بل پر کوئی شخص بھی قربِ الٰہی اور تعلق باللہ کے شرف سے مشرف نہیں ہو سکتا۔ اس شرف سے مشرف ہونے کے لئے حقیقتِ اسلام سے آگاہ ہو کر اس پر کماحقہٗ عمل پیرا ہونا ضروری ہے۔ اسلام اور مسلمانوں کی زندگی اور غلبہ کا انحصار ایسے ہی لوگوں کے ساتھ وابستہ ہے جو اسلام کی حقیقت سے آگاہ ہوں اور پھر اس پر پورے طور سے عمل پیرا بھی ہوں یعنی طاعتِ خالق اور ہمدردیٔ مخلوق کا جذبہ ان میں انتہائی اوجِ کمال کو پہنچا ہوا ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایسے ہی مردانِ حق کو حزب اللہ کی شکل میں منظم کرنے کی غرض سے مبعوث کئے گئے تھے تاکہ آگے چل کر ان کی مجاہدانہ کوششوں سے اسلام دُنیا میں غالب آتا چلا جائے۔ سو یہ کارنامہ آپؑ نے نہایت شان کے ساتھ سرانجام دیا۔ چنانچہ آپؑ کے تیار کردہ ان مردانِ حق کے ذریعہ ہی آج اسلام غالب آ رہا ہے اور اس کا غلبہ دن بدن نمایاں سے نمایاں تر ہوتا جا رہا ہے۔ وہ دن دُور نہیں ہے کہ جب ان مردانِ حق کی مجاہدانہ کوششوں کے نتیجہ میں اسلام اللہ تعالیٰ کے فضل سے پورے کرۂ ارض پر محیط ہو جائے گا۔

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارہواں سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارہواں سالانہ اجتماع مورخہ ۹، ۱۰، ۱۱ نومبر ۱۹۷۳ء (مطابق ۹، ۱۰، ۱۱ نبوت ۱۳۵۲ ہش) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار اپنی مخصوص روایات کے ساتھ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔

اراکین انصار اللہ سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر اور اس کی عظیم روحانی برکات سے مستفیض ہو کر ایک نئی روح اور نئی زندگی سے ہمکنار ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سب غیر ہیں وہی ہے۔ اک دل کا یار جانی

(مسیح موعود)

از مکرم میاں غلام رسول صاحب اعوان - ڈیرہ غازیخان)

"حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اللہ تعالےٰ بندے کو نعمتیں دے کر اتنا خوش ہوتا ہے جتنا کہ بندہ بیکسی خوشی نہیں ہوتا۔ اس کا معاملہ تو ماں کی ممتا کی طرح ہے بلکہ اس سے بھی بہت زیادہ۔ جیسے ماں بچے کو کھلا پلا کر نہلا کر اور کپڑے پہنا کر خوش ہوتی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالےٰ بھی خوش ہوتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ بندہ فرمانبردار ہو۔ اپنے رب کی اطاعت سے نکل جانے والا نہ ہو۔ نافرمان اولاد سے جیسا کہ ماں باپ نادان ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالےٰ بھی بندہ سے نادان ہو جاتا ہے۔ جب کہ وہ نافرمانی کرتا ہے" اسی مضمون کو اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں یوں بیان فرماتا ہے۔ فاذکروا اللہ کذکرکم ابائکم ..... یعنی اپنے پیدا کرنے والے رب کو ماں باپ کی طرح مہربان اور محبت کرنے والا سمجھ کے یاد کیا کرو بلکہ اس سے بھی زیادہ۔ یعنی جس طرح ماں باپ اپنے بچوں کے لئے سراسر رحمت اور شفقت ہیں اسی طرح بلکہ ان سے بھی زیادہ خدا اپنے بندوں پر رحمت اور شفقت کرنے والا ہے یاد رکھو کہ ماں۔ باپ سے تعلق تو اس زندگی کے بعد ٹوٹ جاتا ہے لیکن خدا تعالےٰ سے بندہ کا تعلق ایسا ہے جو مر کر بھی نہیں ٹوٹتا۔ پس ایسی شفیق ذات سے مضبوط تعلق رکھنا اور اس کی اطاعت اور فرمانبرداری میں محو رہنا انسان کی خوش نصیبی ہے اور یہی مقصد حیات انسانی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ فرمانا کہ "سب غیر ہیں وہی ہے۔ اک دل کا یار جانی" بالکل صحیح ہے۔

یاد رہے کہ دنیا میں انسان کو مصائب سے بھی دوچار ہونا پڑتا ہے کیونکہ ان کے بغیر انسانیت کی تکمیل نہیں ہوتی لیکن ان کے پیچھے اللہ تعالےٰ کی رحمت پنہاں ہوتی ہے بچہ جب ضد کرتا ہے یا بات نہیں مانتا۔ تو ماں۔ باپ گوشمالی کرتے ہیں کہ بچہ سدھر جائے یہی حال اللہ تعالےٰ کا ہے وہ اپنی مخلوق پر بے حد مہربان ہے اس کی رحمت دوسری صفات پر غالب ہے لیکن کبھی کبھی گوشمالی کے طور پر وہ سزا بھی دیتا ہے تاکہ بندے اپنی اصلاح کر کے خدا کے اطاعت گزار اور بندوں کے غمگسار بن جائیں

ایک اور جگہ حدیث شریف میں یوں ہے کہ اللہ تعالےٰ ماں۔ باپ سے ستر حصہ زیادہ مہربان ہے۔ ماں باپ کے دل میں محبت تو اسی نے پیدا کی ہے بلکہ یوں کہو کہ ان کی محبت رب تعالےٰ کی محبت کا پرتو ہے تاکہ اس کا بندہ ماں باپ کے ذریعہ سے پرورش پا کر بڑا ہو جائے اور اپنے رب کو شناخت کرے اور وہ تمام تقاضے پورے کرے جو اس کی حیات کے ہیں۔ اسی طرح جو بچہ مر جائے اس کے والدین چند دنوں کے بعد چپ ہو جاتے ہیں لیکن جب کسی کا بچہ گم ہو جائے یا بچھڑ جائے تو زخم ہمیشہ ہرا رہتا ہے۔ دن رات ماں باپ کو اس کا فکر رہتا ہے کہ ہمارا بچہ کہاں ہوگا اور کس حال میں ہوگا۔ اس غم میں وہ گھلتے رہتے ہیں۔ یہی حال اللہ تعالےٰ کی بھٹکی ہوئی مخلوق کا ہے گمراہ مخلوق بھی بچھڑی ہوئی مخلوق ہے۔ اللہ تعالےٰ کو بھی ان کے متعلق بہت فکر رہتا ہے کہ کب میرا بندہ گناہوں کو چھوڑ کر میرے پاس آوے گا۔ کہتے ہیں کہ جب اللہ تعالےٰ کا بندہ تائب ہو کر خدا تعالےٰ کے حضور آتا ہے اور اعتراف گناہ کر کے ندامت کے آنسو بہاتا ہے تو اللہ تعالےٰ کو اس پر اتنی خوشی ہوتی ہے جیسا کہ کسی کو ہنگلی میں کھویا ہوا اونٹ مل جائے۔ کچھ نہیں کہ وہ کونسا گناہ ہے جو ماں معاف نہیں کر سکتی یعنی ماں جب سارے جرم اور گستاخیاں معاف کر دیتی ہے تو رب تعالیٰ کیوں نہیں معاف کر دیتا۔ کرتا ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ نادم ہو کر آئندہ کے لئے ان سے بچنے کا اقرار کرے۔

پس غور کرو کہ جب اللہ تعالےٰ جیسی شفیق ذات بندہ کی نگران اور متکفل ہے تو اسے کیا غم ہے لیکن یہ اس وقت ہے جب بندہ کا اس سے مضبوط تعلق ہو جائے۔ پھر وہ اس کی ضرورت کا متکفل ہو جاتا ہے "ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ"۔ پھر اسے کسی قسم کا فکر نہیں رہتا۔ جیسا کہ چھوٹا بچہ جب ماں باپ کی کفالت میں ہوتا ہے تو وہ اپنی ہر ضرورت سے غافل اور بے فکر رہتا ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ خدا تعالےٰ سے تعلق قائم کرنے کی وجہ یہ ہے کہ انسان کا ہر ایک دکھ اور سکھ خدا تعالےٰ سے وابستہ ہے۔ خدا تعالےٰ کے بغیر انسان دکھ سے ہرگز محفوظ نہیں رہ سکتا اور نہ اسے کوئی آرام اور راحت مل سکتی ہے۔ پس انسان کو چاہیئے کہ خدا تعالےٰ کے ساتھ تعلق پیدا کرے وہ اس کا حال اس بچہ کی طرح ہوگا جسے اپنی ماں کا پتہ نہ ہو۔ غیر مومن کی مثال اس بچے کی سی ہے جس کی ماں نہ ہو اور مومن کی مثال اس بچے کی سی ہے جس کی .....

- - - - - - - - - - - -

ماں ہر وقت اس کے پاس ہو۔ غرض "ہر کرا کار بخدا داری چہ غم دارد" بالکل صحیح ہے۔

جاننا چاہیئے کہ ہر مومن کی نشانی یہی ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی اطاعت اور محبت میں بڑھتا چلا جائے۔ اسے کوئی چیز ملے یا نہ ملے۔ اس کا تعلق خدا سے نہ ٹوٹے۔ اس کی محبت میں فرق نہ آئے اور جب یہ مقام حاصل ہو جائے تو وہ اللہ تعالےٰ کے خاص بندوں میں شامل ہو جاتا ہے۔ جس کے لئے رب ہر طرح سے متکفل ہو جاتا ہے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کو اپنے رب راز و نیاز کا مقام حاصل تھا ایک بار ۱۹۴۹ء میں دو قیمتی زندگی کو خطاب کرتے ہوئے اپنے رب کے تعلق کا یوں اظہار فرمایا۔

اگر میں خدا تعالےٰ سے بھیک مانگنے بیٹھ جاتا اور اس سے کہتا کہ پہلے میری تنخواہ مقرر کی جائے۔ پھر میں کام کروں گا اور اللہ تعالےٰ جواب ..... - - - - - - - - - -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کے میڈیکل کالجوں میں داخلہ سے متعلق ضروری معلومات

مکرم طاہر احمد صاحب سیکرٹری انٹر کالیجیئٹ ایسوسی ایشن میڈیکل کالج لاہور

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک بار فرمایا تھا ہمارا نعرہ ہے "انسانیت زندہ باد"۔ میڈیکل پروفیشن میں ایک احمدی کے لئے اس نعرہ کو عملی جامہ پہنانے کے کافی مواقع آتے ہیں۔ اب میڈیکل کالجوں میں داخلے شروع ہونے والے ہیں مختلف کالجوں کے پراسپکٹس گورنمنٹ پرنٹنگ پریس ربوہ سیکرٹریٹ سے مل سکتے ہیں اسی میں داخلہ فارم ہوتا ہے۔ ویسے داخلہ فارم علیحدہ بھی مل سکتا ہے۔

پنجاب میں کل پانچ میڈیکل کالج ہیں

۱۔ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج۔ برصغیر پاک و ہند کا دوسرا سب سے پرانا میڈیکل کالج جو کہ پنجاب یونیورسٹی لاہور سے بھی پرانا ہے۔ ۱۸۸۰ء میں پہلی کلاس شروع ہوئی۔ اب اس میں کل ۱۰۰۰ سیٹیں ہیں اس کے ساتھ منسلک ہسپتالوں میں ۱۵۰۰ بستر ہیں۔

۲۔ نشتر میڈیکل کالج۔ یکم اکتوبر ۱۹۵۱ء میں کلاسیں شروع ہوئیں کل سیٹیں ۱۰۰ ہیں۔ اس کے ساتھ منسلک ہسپتالوں میں ۵۰۵ بستر ہیں۔

۳۔ قائداعظم میڈیکل کالج بہاولپور ۱۹۶۹ میں شروع ہوا سیٹوں کی تعداد ۱۵۰

۴۔ لاہور میڈیکل کالج۔ ۱۹۷۱ء میں شروع ہوا۔ اس کی عمارت بننے تک یہ کالج یونیورسٹی میں ہوں گی۔

۵۔ فاطمہ جناح میڈیکل کالج لاہور۔ غالباً دنیا میں صرف لڑکیوں کے لئے واحد میڈیکل کالج ہے اس کے ساتھ گنگا رام ہسپتال منسلک ہے

کالجوں کی سیٹوں میں معمولی سا ردوبدل ہر سال کیا جاتا ہے۔ کنگ ایڈورڈ میں گذشتہ سال ۱۷۰ سیٹیں تھیں۔ اب سیٹوں کی تعداد ۱۰۰ ہو گئی ہے۔

مندرجہ ذیل ریزرو سیٹوں کے علاوہ باقی سیٹوں کے لئے ہر لڑکا درخواست دے سکتا ہے

لڑکیوں کے لئے	۴ عدد
ترقی پذیر علاقوں کیمبلپور اور جہلم کے طلباء	۴ عدد
گورنر کی نامزدگیاں	۳ عدد
فوجیوں کے بچوں کے لئے	۳ عدد
ڈاکٹروں کے بچوں کے لئے	۳ عدد
اقلیتی طلباء	۳ عدد
آزاد کشمیر کے طلباء	۳ عدد
غیر ملکی طلباء	۲۰ عدد

مخصوص سیٹوں کے لئے IST ڈویژن ہونا ضروری ہے اگر IST ڈویژن نہ مل سکے تو پھر یہ سیٹیں بھی اوپن میرٹ (OPEN MERIT) میں چلی جائیں گی۔ گورنر سیٹ کے لئے ایسی کوئی شرط نہیں

اقلیتوں کے لئے دو سیٹیں صرف اس صورت میں ریزرو کی جائیں گی کہ اوپن میرٹ میں کوئی لڑکا داخلہ نہ حاصل کر سکے

فوجیوں کے بچوں کے لئے بھی تین سیٹیں ریزرو ہیں اور ان کا داخلہ جنرل ہیڈکوارٹر کی معرفت اور مندرجہ ذیل ترتیب سے ہوگا

۱۔ شہیدوں کے بچے ۲۔ معذور فوجیوں کے بچے ۳۔ وہ فوجی جنہوں نے ۶۵ء اور ۷۱ء کی جنگ میں عملاً حصہ لیا۔

۴۔ Defence Force کے بچوں کیلئے فوجیوں کی سیٹوں پر داخلہ لینے کے خواہش مند طالب علم WELFARE AND REHABILITATION DIRECTOR G.H.Q RAWALPINDI سے رابطہ قائم کریں۔ ایک لڑکا ریزرو سیٹ اور اوپن میرٹ دونوں پر درخواست دے سکتا ہے

پنجاب کے میڈیکل کالجوں کے داخلہ کے لئے پرنسپل کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج اخبار میں اشتہار شائع کرائیں گے۔

درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ ۳۱ اکتوبر مقرر ہے۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر خود یا بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک بھیجیں ACKNOWLEDGEMENT بھی ہوگا کالج پرنسپل کے نام بھیجی جائیں کالج والے درخواست وصول کر کے آنجوریسیڈ نگ

آزاد کشمیر کے طلباء اپنی گورنمنٹ اور غیر ملکی طلباء اپنے سفارتخانہ کے ذریعہ درخواستیں دیں۔ درخواست کے ساتھ مندرجہ سرٹیفکیٹ کی نقول بھیجنی ضروری ہیں

۱۔ میٹرک سرٹیفکیٹ جس میں تاریخ پیدائش درج ہو یا BIRTH سرٹیفکیٹ بھی ساتھ

۲۔ SSC کا پروویژنل اور چال چلن کا سرٹیفکیٹ۔

۳۔ بورڈ کی طرف سے حاصل کیا ہوا تفصیلی نمبروں کا سرٹیفکیٹ۔

۴۔ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ

۵۔ G.H.Q سے سرٹیفکیٹ (اگر نیشنل سروس کر چکا ہو)

۶۔ اگر پنجاب سے باہر کی یونیورسٹی یا بورڈ سے امتحان پاس کیا ہو تو پھر مائیگریشن سرٹیفکیٹ۔

۷۔ آزاد کشمیر اور غیر ملکی طلباء اپنا فوٹو بھی درخواست فارم کے ساتھ لگائیں

۸۔ غیر ملکی طلباء انگریزی بولنے سمجھنے اور پڑھنے کا سرٹیفکیٹ اپنے سفارتخانہ سے یا اس ملک میں پاکستان کے سفارتخانہ سے حاصل کر کے درخواست کے ساتھ لگائیں

درخواست فارم وصول ہونے کے تقریباً ایک ماہ بعد طلباء کو انٹرویو کیلئے بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک اطلاع دی جائے گی جتنی تعداد کو داخلہ دینا ہوتا ہے اس سے کچھ زیادہ لڑکوں کو انٹرویو کے لئے بلایا جاتا ہے انٹرویو کمیٹی کا سربراہ کنگ ایڈورڈ کا پرنسپل ہوگا تمام کالجوں کے پرنسپل اس کمیٹی کے ممبر ہوں گے انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ پیش کرنے ہوتے ہیں۔ جن کی نقول درخواست کے ساتھ بھیجی گئی ہوتی ہے۔ انٹرویو کے بعد میڈیکل ٹیسٹ ہوتا ہے۔ داخلہ کا حقیقی معیار صرف اور صرف FSc میں حاصل کردہ نمبر ہیں

داخلہ مندرجہ ذیل ترتیب سے ہوتا ہے۔

۱۔ ایف ایس سی فسٹ ڈویژن

۲۔ بی ایس سی فسٹ ڈویژن (اور جو میڈیکل کالج کے مضامین میں ہیں)

۳۔ بی ایس سی سیکنڈ ڈویژن (FSc میں میڈیکل مضامین ہیں)

۴۔ ایف ایس سی سیکنڈ ڈویژن

ویسے نمبروں کی باری کبھی نہیں آتی۔ کچھ لڑکوں کو ویٹنگ لسٹ میں بھی رکھا جاتا ہے جن میں سے چند ایک کو داخلہ مل جاتا ہے۔

میرٹ لسٹ (MERIT LIST) بناتے وقت FSc کے نمبروں میں مندرجہ ذیل طریقے سے ردوبدل کئے جاتے ہیں۔

۱۔ میٹرک فسٹ ڈویژن کے لئے پانچ نمبر

۲۔ سیکنڈ ڈویژن کے لئے بھی پانچ نمبر

۳۔ FSc میں ایک بار فیل ہونے پر پانچ نمبر کاٹ لئے جاتے ہیں اور دو بار فیل ہونے پر ۱۰ نمبر۔ علیٰ ہذا القیاس۔

۴۔ ایک بار ڈویژن یا نمبر IMPROVE کرنے پر پانچ نمبر کاٹ لئے جاتے ہیں (ہر سال ۴۰ سے ۵۰ لڑکے ڈویژن یا نمبر IMPROVE کر کے داخلہ حاصل کرتے ہیں)

۵۔ اگر طالب علم نے پہلے F.A اور پھر FSc کی ہو تب بھی پانچ نمبر کاٹ لئے جاتے ہیں

۶۔ اگر کسی طالب علم نے میٹرک کرنے کے ایک دو سال بعد داخلہ لیا ہو لیکن FSc دو سال میں ہی کی ہو تو کوئی نمبر نہیں کاٹا جاتا۔

۷۔ اگر طالب علم نے بیمار ہونے کی وجہ سے امتحان نہ دیا ہو تو نمبر نہیں کاٹے جاتے لیکن اس کے لئے صرف وہی میڈیکل سرٹیفکیٹ قابل قبول ہوگا جو اس وقت بورڈ یا یونیورسٹی کو بھیجا گیا ہو۔

انٹرویو اور میڈیکل چیک اپ کے بعد جن کو داخلہ دینا مقصود ہوگا انہیں گھر پر بذریعہ ڈاک اطلاع دی جائے گی کہ فیس جمع کرا دیں۔ فیس کے علاوہ دو عدد فوٹو گراف بھی جمع کرانے ہوتے ہیں داخل کرنے کے بعد داخل ہونے والے لڑکوں کے نمبروں کی تصدیق ان کے بورڈز سے کرائی جائے گی اگر فراڈ ثابت ہوا تو لڑکے کا نام خارج کر دیا جائے گا گذشتہ سال ۷۰-۷۱ چھ سو ساٹھ نمبر والا آخری لڑکا داخل ہوا تھا۔

فیس اور اخراجات

سال بھر کی تمام فیس اکٹھی وصول کی جاتی ہے پہلے سال کی فیس داخلہ وغیرہ ملا کر کل ۲۱۷/- روپے بنتی ہے۔ ہوسٹل میں رہنے والوں سے ۲۵۰/- روپے ہوسٹل فیس وصول کی جائیگی کتابوں کا خرچ ۵۰۰/- روپے کے قریب ہے اور ہوسٹل کا خرچ کم از کم ۱۵۰/- روپے ماہانہ ہوتا ہے ہوسٹل میں رہنا ضروری نہیں ہے فیس جمع کرنے کے بعد فیس معافی کا نوٹس لگے گا اور جن لڑکوں کی فیس معاف ہوگی ان کو آدھی یا ساری ٹیوشن فیس واپس کر دی جائے گی۔

وظائف

ہمارے کالج میں مندرجہ سکالرشپ دئے جاتے ہیں

۱۔ بورڈ سکالرشپ ۱۰۰ روپے سالانہ کتابوں کے لئے اور ۷۰/- روپے ماہانہ اور ہوسٹل میں رہنے والوں کو ۱۲۰/- روپے سالانہ۔ یہ رقم ابھی دنوں بڑھائی گئی ہے پہلے یہ رقم بہت کم تھی۔

۲۔ گورنمنٹ پنجاب سکالرشپ۔ یونیورسٹی یا کالج کے سالانہ امتحان میں اول اور دوم آنے والوں کو ۳۰/- روپے ماہانہ صرف

۳۔ فرزند حسنہ ۱۰۰۰/- روپے سالانہ جس کے ساتھ پانچ سال کا بانڈ پر کرنا ہوتا ہے کہ پانچ سال گورنمنٹ کی ملازمت کی جائے گی اور چالیس فی صد واپس کیا جائے گا۔

۴۔ سہگل فاؤنڈیشن، سرور فاؤنڈیشن، داؤد فاؤنڈیشن وغیرہ ۵۔ بعض اضلاع کا ڈسٹرکٹ کوٹہ سکالرشپ۔ ۶۔ فوجی فاؤنڈیشن سوائے ۱۲ کے باقی تمام سکالرشپ پانچ سال کے لئے ہیں۔ بشرطیکہ طالب علم کا کوئی سال ضائع نہ ہو۔

کالج ہوسٹلز

ہمارے کالج میں کل پانچ ہوسٹل ہیں۔

۱۔ بریم ہوسٹل ۲۔ سسی بلاک ۳۔ ڈی بلاک ۴۔ مین ہوسٹل ۵۔ ہال روڈ ہوسٹل

اس کے علاوہ ایک ہوسٹل ایک سال کے اندر اندر مکمل ہو جائے گا۔ آج کل فسٹ ایئر کے لئے نئے سیٹیں ہیں۔ نیا ہوسٹل مکمل ہونے کے بعد ہر لڑکے کو ہوسٹل میں سیٹ مل جائے گی ہوسٹل سیٹ ملنے کا معیار صرف ایف ایس سی میں حاصل کردہ نمبر ہیں۔

وہ طلباء جو ایف ایس سی میں پڑھ رہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا پالین لٹھا کیمرک فلالین رنگدار و پرنٹ بنانے والے

سفینہ ڈائینگ اینڈ پرنٹنگ ورکس

مقبول روڈ لائلپور

فون آفس گول کپڑا ۲۳۵۴ — فون آفس مندرگی ۲۴۸۳ — فون ملز ۷۹۴۶

ہر شہر کی مارکیٹ سے سفینہ کا مال طلب کریں

شہزین

شہزین

مرض اٹھرا کی موثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ — نزد مسجد محمود — گوجرانوالہ

بواسیر (ہر قسم)

یکمشت علاج

سہل اور مجرب

[illegible]

قیمت ۵ روپے علاوہ محصول ڈاک

[illegible]

قادرانی منزل بھیرہ (ضلع سرگودھا)

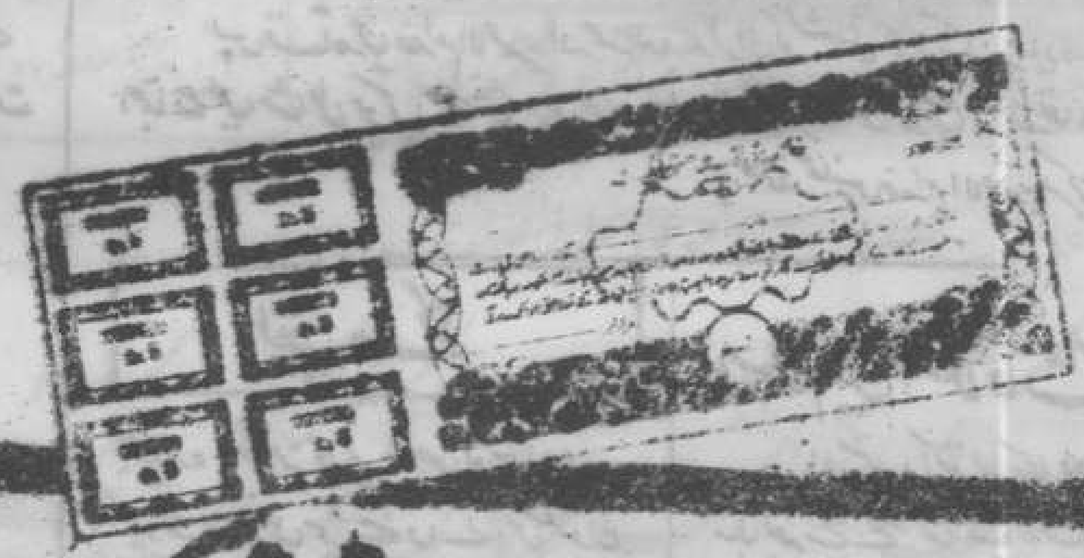

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ

منافع ۱۰ فیصد

سب سے زیادہ نفع بخش عوامی اسکیم

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ پر اب پہلے سے بھی زیادہ منافع ملتا ہے۔ منافع کی شرح ۱۰ فیصد سے بڑھا کر ۱۰ فیصد کر دی گئی ہے۔
منافع پر ٹیکس بھی نہیں لگتا۔ آپ جب چاہیں انہیں بھنوا سکتے ہیں
منافع ہر چھ ماہ بعد ادا کیا جاتا ہے۔ سرٹیفکیٹ کے ساتھ ہزار کوپن ملیں گے اور منافع لے لیں
ہر شخص پچاس ہزار روپے تک کے سرٹیفکیٹ خرید سکتا ہے۔

خاص ڈپازٹ سرٹیفکیٹ

محفوظ اور مستقل آمدنی کا بہترین ذریعہ

قریبی بینک، ڈاکخانوں اور بینکوں سے خریدیں

شکریہ احباب

خاکسار کی والدہ محترمہ ۲۸ اگست کو وفات پا گئی تھیں۔ جس پر اندرون اور بیرون پاکستان سے بہت سے عزیزوں دوستوں اور بزرگوں کے خطوط اظہار ہمدردی کے ملے ہیں۔ جو ہمارے لئے سکون کا باعث بنے اس کے علاوہ والدہ صاحبہ مرحومہ کی وفات پر اہل ربوہ کثیر تعداد میں ہمارے گھر اظہار تعزیت کے لئے تشریف لائے۔

خاکسار کی طرف سے اور اپنے بچوں اور بہنوں اور محترم ڈاکٹر صاحب کی طرف سے ان تمام بزرگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو احسن جزا عطا فرمائے۔

غلام عبد المومن
مومن کلاتھ ہاؤس۔ گوجرانوالہ ربوہ

درخواست دعا

[illegible] میں مبتلا ہیں
[illegible] کے لئے دعا کی درخواست ہے
(محمد شریف الدین احمد ابن احمد)

[illegible] کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین
عبدالباسط طاہر بٹ نائب قائد
ضلع لائلپور

دعائے مغفرت

مجلس خدام الاحمدیہ گوجرہ کے نہایت مخلص کارکن محمد اشرف صاحب مورخہ ۵ ستمبر مختصر سی علالت کے بعد اپنے حقیقی مولا سے جا ملے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحوم کی عمر ۱۹ سال تھی۔ اور اپنے والد مرحوم کی واحد نرینہ اولاد تھے اس لئے ان کی والدہ کو بہت صدمہ پہنچا ہے۔ مرحوم نے اپنی عمدہ اخلاق سے قبل سیلاب زدگان کے امدادی فنڈ کے لئے مختلف دیہات سے گندم پارچات نقدی اکٹھے کئے۔ مرحوم نے جماعت سے تابعداری کا کام سرانجام دیئے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک ضروری تحریک

خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف عارضی کی اس تحریک میں احباب بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ اللہ اس کے نتائج بھی اللہ کے فضل سے بہت شاندار ہیں۔ پچھلے چند دنوں سے خزاں رسیدگی کی وجہ اور رمضان المبارک کے خیال سے وقف عارضی کے فارم بہت تھوڑی تعداد میں آ رہے ہیں۔ رمضان کے مہینہ میں قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے کا اہتمام زیادہ موجب ثواب ہے لہذا احباب اس کار خیر میں ہمیشہ کی طرح حصہ لینا چاہیئے۔

اس ضمن میں یہ امر بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ حضرت ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقررہ نظام کے مطابق اس تحریک میں شامل ہونے والوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ مطبوعہ فارم پُر کر کے دفتر ہذا میں بھجوائیں۔ اور پھر مرکز کی طرف سے مقررہ جگہ پر خدمات سرانجام دیں۔ مستورات کی خدمات سے مقامی طور پر ہی فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ لیکن اس کے لئے بھی یہی طریق مقرر ہے کہ وہ اپنی درخواستیں مرکز میں بھجوائیں۔ اور مرکز کی منظوری اور اطلاع کے مطابق خدمات سرانجام دیں اور بعد میں حضرت ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں رپورٹ بھی بھجوائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

۲۹ رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ تحریک جدید کا سال ۳۱ اکتوبر کو اختتام پذیر ہوتا ہے اور اس سال ۲۹ رمضان المبارک کی تقریب انشاء اللہ ۲۷ یا ۲۸ اکتوبر کو واقع ہوگی۔ جس کے بعد نئے سال کا اعلان ہوا ہوگا۔ اندریں صورت سابقہ روایات کے مطابق ۲۹ رمضان کو نئے سال کے چندہ دہندگان کی فہرست پیش کرنا خارج از امکان ہے اس لئے اس سال ۲۹ رمضان کی دعائیہ فہرست میں وہی افراد شامل سمجھے جائیں گے جو اس تاریخ سے پہلے اپنا سالِ رواں کا چندہ ادا فرما چکے ہوں گے۔ اور گزشتہ سالوں میں سے بھی کوئی بقایا ان کے ذمہ نہ ہوگا۔

اس لئے عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ جملہ احباب کو سالِ رواں کا سو فیصدی چندہ اور سابقہ بقایا جات ادا کرنے کی پُرزور تحریک فرمائیں اور ۲۷ اکتوبر سے پہلے پہلے ان تمام دوستوں کے ناموں سے مرکز کو اطلاع کر دیں جنہوں نے ہر لحاظ سے اپنا سو فیصدی چندہ سالِ رواں ادا کر دیا ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

قواعد انتخاب نمائندگان شوریٰ

قائدین مجالس سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے لئے شوریٰ کا انتخاب درج ذیل قواعد کے مطابق کروا کر منتخب نمائندوں کی اطلاع جلد مرکز کو بھجوائیں۔

۱۔ نمائندگان شوریٰ کا انتخاب ہر مجلس کے خدام کی تعداد پر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ کی صورت میں ہوگا۔ قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے شوریٰ کا رکن ہوگا۔ لیکن وہ اس تعداد میں شامل ہوگا جس کا کسی مجلس کو حق حاصل ہوگا۔ اگر قائد مجلس خود شوریٰ کے اجلاس میں شامل نہ ہو رہا ہو تو پھر منتخب نمائندہ کا تقرر بذریعہ انتخاب ہوگا قائد اپنی جگہ کسی کو نامزد نہیں کر سکے گا۔

۲۔ کوئی خادم جو بقایا دار ہو شوریٰ کا ممبر نہیں ہو سکے گا۔

نوٹ: نمائندگان شوریٰ کے تصدیقی فارم جو سابقہ کے جا رہے ہیں صرف نمائندہ یہ فارم قائد مجلس کی تصدیق کے بعد اجتماع پر ہمراہ لائے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اہل والدت

۲۶ ستمبر ۱۹۷۳ء کو مکرم چوہدری عبدالغنی صاحب مقیم ایم ایچ کراچی کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے دو بچیاں پیدا ہوئیں تو موصوف مکرم چوہدری صاحب مرحوم چوہدری عبدالرحمان صاحب بھٹہ ایم ایچ کراچی [illegible] اللہ تعالیٰ کو موصوف [illegible] (چوہدری محمد شریف صاحب انسپکٹر اصلاح وارشاد)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع

نئی روح اور نئی زندگی پانے کا ذریعہ

مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی سالانہ اجتماع امسال ۲۔ ۳۔ ۴ نومبر بروز جمعہ ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ العزیز۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۹ء میں اس اجتماع میں شامل ہونے والوں کو حسب ذیل بشارت دی:۔

"وہ ایک نئی روح اور نئی زندگی لے کر واپس جائیں گے"

پس قائدین خدام الاحمدیہ اور جملہ عہدیداران کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ خدام اجتماع میں شامل ہو کر اس نئی روح اور نئی زندگی کو حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

بقیہ صفحہ ۴

ہیں وہ انگریزی پر خاص توجہ دیں۔ کیونکہ سائنس پڑھنے والے اس مضمون کو پورا وقت نہیں دے سکتے۔ اسی لئے فزکس کیمسٹری وغیرہ میں تو فیصد کے ۷۰ سے ۸۰ فی صد نمبر تو عام آ جاتے ہیں لیکن انگریزی میں ۶۰ فیصد نمبر لینے بھی مشکل ہو جاتے ہیں۔

وہ طلباء جو اس سال میڈیکل کالج میں داخلہ کے خواہش مند ہیں وہ ضروری معلومات کے لئے مندرجہ ذیل طلباء سے رابطہ قائم کریں خود ملیں یا خط لکھیں۔

منیر احمد سہیل کمرہ ۱۰۱ ڈی بلاک میڈیکل کالج ہوسٹل۔ لاہور۔

مظہر رشید ۱۴ بروم ہوسٹل لاہور

مرزا داؤد احمد ۳۱ مین ہوسٹل ہال روڈ لاہور

افتخار احمد ۳۱ مین ہوسٹل ہال روڈ لاہور

آخر میں میں اس کالج میں داخل ہونے والوں کو خوش آمدید کہتا ہوں اور انہیں یہ مبارک باد دیتا ہوں کہ ان نئی زندہ باد کا عارفانہ نعرہ لگانے کے وہی حقدار ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس عرفان پر ہمیشہ قائم رکھے اور ہمیشہ یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم دنیا پر یہ ثابت کرتے رہیں کہ انسانیت زندہ باد کا نعرہ ہم ہی لگا سکتے ہیں۔ اور ہم ہی اس کی عملی تفسیر ہیں۔

تلاش گمشدہ

مورخہ یکم اکتوبر بعد نماز مغرب ایک بچہ کا تانگہ سے تقریباً چار پانچ ماہ قصر الجنۃ احمدیہ سے کوارٹر سے مکرم عبدالسلام صاحب مادر [illegible]

اسلام میں اختلافات کا آغاز

ماہ ستمبر و اکتوبر کے دوران خدام کے مطالعہ کے لئے کتاب "اسلام میں اختلافات کا آغاز" مقرر کی گئی ہے۔ جو مرکز سے ایک روپے میں دستیاب ہے

قائدین خدام الاحمدیہ حسب ضرورت بذریعہ وی پی کتب منگوا لیں۔ ڈاک خرچ بذمہ مرکز ہوگا۔

(مہتمم تعلیم)

درخواست دعا

میری والدہ محترمہ بشیر بیگم صاحبہ عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اب وہ لیڈی ولنگڈن ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں جہاں چند روز تک ان کے گردے کا اپریشن ہوگا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اپریشن کو کامیاب کرے والدہ محترمہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(منور احمد نعیم ابن مولوی تاج الدین صاحب مرحوم ربوہ)

۲۔ برادرم مکرم چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ لیبرڈ سکیورٹی آفیسر شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین تشویشناک طور پر بیمار ہیں اور میو ہسپتال میں داخل ہیں احباب کی خدمت میں ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے (صلاح الدین احمد شریف طالب علم جامعہ احمدیہ)

ٹیلرز گول بازار کی دکان تک آتے یا جاتے ہوئے راستہ میں گر گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو ملا ہو تو براہ کرم مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ منظور احمد خان کوارٹر ۲۰۰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔